138507-میاں بیوی کے آپس میں خوش طبعی کرنے کی حدود

سوال

میری شادی ہونے والی ہے، توخاوندکی طرف سے بیوی کے ہونٹوں پر بوسہ لینے کا کیا حکم ہے، اسی طرح بیوی کی زبان چوسنے کا کیا حکم ہے، میں دلیل کے مطابق جاننا چاہتا ہوں۔

پسندیدہ جواب

اللہ سے دعا ہے کہ اللہ تعالی آپکی شادی کو بابرکت بنائے، اورشادی کو آپکے لئے سکون، اور عفت کا باعث بنائے، وہی اس پر قادر ہے۔

پچھلی شرمگاہ اور حیض و نفاس کے دنوں میں جماع کرنے کے علاوہ کسی بھی انداز سے بیوی کے ساتھ خوش طبعی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، اسکے تفصیلی بیان کیلئے سوال نمبر: (47721) کا جواب ملاحظہ کریں، اسی جائز خوش طبعی میں بیوی کی زبان چوسنا بھی شامل ہے۔

چنانچہ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: "میں نے شادی کرلی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا: (کس سے شادی کی ہے؟) میں نے جواب دیا: (بیوہ سے کی ہے) آپ نے فرمایا: (کنواری سے کیوں نہیں کی؟ اسکے لعاب سے لطف اندوز ہوتے) بخاری: (5080) اور مسلم (715) نے اسے روایت کیا ہے۔

ابن حجر کہتے ہیں:

"لعاب" اکثر نے لام کو زیر دیکر پڑھا ہے، اس وقت یہ "ملاعبہ" کا مصدر ہوگا، جسکا معنی ہے کھیلنا، خوش طبعی کرنا، جبکہ مستملی کی روایت میں لام پر پیش کیساتھ بھی پڑھا گیا ہے، جسکا معنی آبِ دہن، لُعاب، چنانچہ اس میں اشارہ ہے اس بات کی طرف کہ بیوی کی زبان اور ہونٹوں کو چوسنا و چومنا جائز ہے، اور یہ عمل بیوی کے ساتھ خوش طبعی کرتے ہوئے ہوتا ہے" انتہی

"فتح الباری" از ابن حجر (9/122)

ابن قیم رحمہ اللہ "زاد المعاد" (4/253) میں کہتے ہیں کہ:

"جماع سے پہلے جن کاموں کا کرنا

مناسب ہوتا ہے ان میں بوس وکنار، اورزبان چوسنا شامل ہے "

واللہ اعلم .